سوال

وۃ ادا نہ (153) ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بقاگی ادا ہو گی کے لیے زرقوم میکا فیملی الاؤنس لے کر گھر آتی ہوں جو ہے ابو نڈ وہ خود کا م طرح نہیں حکمت کے سر کل صورت اپنے نظام میں میر پونڈ بیوی کیا ہے حکم لے بیٹا ہوں قرآن اقی حدیث کی روشنی میں ہے زکوۃ نہ دینے کا گناہ مجھے اب بھی ہے 2 قوم میں بینک میں جمع کرتی ہوئی رقم کا مطالبہ کر کے علاوہ میرا کوئی زکوۃ ادا کی جا سکے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة الله وبركاته!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

آپ نے زکوٰۃ کے بارے میں جو مسئلہ دریافت کیا ہے اس کی وضاحت درج ذیل ہے ۔

کرتی۔

گے۔

ئے۔

حدیث میں ہے :

’’عن عائشۃان ہنداقالت یارسول اللہ ﷺ ان اباسفیان رجل شحیح ولیس یعطینی مایکفینی وولدی الاما اخذت منہ وہولایعلم فقال خذی ما یکفیک وولدک بالمعروف‘‘(بخاری کتاب النفقات فتح الباری ج۹ ص۵۰۷ رقم ۵۳۶۴)

عائشہؓ کی اس روایت کے مطابق ابوسفیانؓ کی بیوی حضرت ہندہؓ نے رسول اکرم ﷺ سے کہا کہ ابوسفیان مال نہیں خرچ کرتے یعنی کچھ بخل سے کام لیتے ہیں اور میری اور میری اولاد کی ضرورت بھی پوری نہیں کرتے تو کیا ایسی صورت میں اس کے مال سے میں اتنا اس کے علم کے بغیر لے سکتی ہوں جس سے

اب اس طرح کی صورت حال ہے پھر تو بیوی کا حق بنتا ہے اور ایسی حالت میں اس کے لئے خاوند کی اجازت بھی ضروری نہیں ہے اور اگر صورت اس سے مختلف ہے تو پھر ہم نے شروع میں اس کی وضاحت کر دی ہے ۔

حال اصل مسئلہ آپ کے اختیار اور ملکیت کا ہے اور اگر اس مال پر آپ کا کوئی اختیار ہی نہیں بلکہ وہ آپ کی اطلاع اور اجازت کے بغیر اسے وصول کر سکتی ہے اور قانونی طور پر اس کا حق بھی بنتا ہے تو اس صورت میں اگر مال نصاب کو پہنچ جاتا ہے اور وہ زکوۃ ادا نہیں کرتی تو آپ پر کوئی وبال نہیں ہوگا' بلکہ سارا گ

ذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص341

محدث فتویٰ